سوال

(753) لڑکیوں کا معلمہ کے احترام میں کھڑے ہونے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طالبات کا استانی کے لیے احتراماً کھڑے ہونے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یقیناً لڑکیوں کا استانی اور لڑکوں کا استاد کے لیے کھڑا ہونا غیر مناسب امر ہے اور کم از کم بھی اس کی سخت ناپسندیدگی پائی جاتی ہے اس لیے کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے۔

"لَمْ يَكُن شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِن رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِن كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ" [1]

"کوئی بھی ان (یعنی صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین) کی طرف اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب نہیں تھا اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان کے پاس جانے سے کھڑے نہیں ہوا کرتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے برا سمجھتے ہیں۔"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے۔

"مَنْ أَحَبَّ أَن يَمْثُلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ" [2]

"جو اپنے لیے مردوں کے کھڑا ہونے کو پسند کرتا ہے وہ اپنا ٹھکانا جہنم سے بنا لے۔"

اور اس معاملے میں عورتوں کا حکم بھی مردوں کے حکم جیسا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا و خوشنودی کی توفیق دے اور ہمیں اپنی ناراضگیوں اور نافرمانیوں سے بچالے اور تمام کو مفید علم اور اس کے مطابق عمل عطا کرے۔

انہ جواد کریم (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (2754)

[2]۔ صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (5229)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 666

محدث فتویٰ